بسم اللہ الرحمن الرحیم

کف ثوب کی ممانعت کا حوالہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے دوران آستین و فولڈ کرنا مکروہ تحریمی ہے، یہ مفتیان کرام سے ثابت ہے یا حدیث میں بھی اس کا کوئی حوالہ ہے؟

جواب

نماز میں آستین فولڈ کرنے کے حوالے سے حکمِ شرعی یہ ہے کہ آستین آدھی کلائی سے زیادہ فولڈ کر کے نماز پڑھنا نماز مکروہ تحریمی ہے، اور ایسی نماز کو دہرانا واجب ہے، البتہ اگر آستین آدھی کلائی تک یا اس سے کم فولڈ ہو، تو نماز ہو جائے گی اور اعادہ بھی واجب نہ ہوگا۔ واضح رہے کہ! مفتیانِ کرام جو شرعی مسائل بیان فرماتے ہیں، وہ اپنی جانب سے نہیں بلکہ قرآن و سنت کی روشنی میں ہی بیان فرماتے ہیں۔ آپ نے جو مسئلہ دریافت کیا ہے، یہ بھی احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے، چنانچہ اس حوالے سے صحیح بخاری کی حدیثِ مبارک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”أمرت أن أسجد على سبعة، لا اكف شعرا ولا ثوبا“ ترجمہ: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔ (صحیح البخاری، صفحہ 156، رقم الحدث 816، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی طرح کی حدیث مبارکہ کے تحت شارحِ بخاری، علامہ بدرالدین عینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”وفيه كراهة كف الثوب۔۔۔ كرهو اذلك للمصلي سواء فعله في الصلاة أو قبل أن يدخل فيها“ ترجمہ: اس حدیث میں کپڑا موڑنے کی کراہت (کا ذکر) ہے۔۔۔ فقہانے نمازی کے لیے کپڑا موڑنے کو مکروہ کہا ہے، چاہے اس نمازی نے نماز میں کپڑا موڑا ہو یا نماز میں داخل ہونے سے پہلے کپڑا موڑا ہو۔ (عمدۃ القاری، جلد 6، صفحہ 91، مطبوعہ: بیروت)

علامہ ابراہیم بن محمد حلبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”يكره أن يكف ثوبه وهو في الصلاة أو۔۔۔ يدخل فيها وهو مكفوف كما إذا دخل وهو مشمر الكم أو الذيل“ ترجمہ: حالتِ نماز میں نمازی کو کپڑا لپیٹنا مکروہ ہے، یونہی اگر وہ نماز شروع ہی اس انداز میں کرے کہ اُس نے کپڑا فولڈ کیا ہوا ہو، جیسا کہ جب کوئی یوں نماز شروع کرے کہ اُس کی آستین یا دامن چڑھا ہوا ہو۔ (حلبی صغیری، صفحہ 470، مطبوعہ: دارالسراج، اسطنبول)

حلبہ میں ہے "ينبغي ان يكره تشميرهما الى مافوق نصف الساعد لصدق كف الثوب على هذا" ترجمہ: آستینوں کو نصف کلائی سے اوپر تک چڑھانا بھی مکروہ ہونا چاہیے کہ اس پر کپڑا سمیٹنا صادق آتا ہے۔ (حلبۃ المحلی، ج 01، ص 287، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی نماز کے متعلق درمختار میں ہے "کل صلاۃ أدیت مع کراھۃ التحریم تجب إعادتھا" ترجمہ: کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہر نماز کا دہرانا واجب ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ182، مطبوعہ: کوئٹہ)

نماز میں آستین چڑھی ہونے کے بارے میں بہار شریعت میں ہے "کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی، یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وقار الفتاوی میں ہے "**حدیث کی بناء پر ہمارے تمام فقہاء نے کف ثوب یعنی کپڑے سمیٹنے کو مکروہ تحریمی لکھا ہے**۔۔۔ یہ خیال رہے کہ جو نماز کراہت تحریمی کے ساتھ پڑھی جائے گی، اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔" (وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ243-244، بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5403

تاریخ اجراء: 28ربیع الاول1448ھ/11ستمبر2026ء